مولی کی بارگاہ میں گنہگار آئیں ہیں

مولی کی بارگاہ میں گنہگار آئیں ہیں
اُمیدوار بر سرِ دربار آئیں ہیں

قاسم کا واسطہ علی اکبر کا واسطہ
در در کی کھا کے ٹھوکریں لاچار آئیں ہیں

اُن پیاسے ننھے بچّوں کا مولی ہے واسطہ
جن کے لیئے نہر سے علمدار آئیں ہیں

اُن دونوں لاڈلوں کا ہے زینب سے واسطہ
جو رن میں مثلِ جعفرِ طیّار آئیں ہیں

اُن منزلوں کا واسطہ اہلِ حرم کے ساتھ
جن منزلوں سے عابدِ بیمار آئیں ہیں

کل مشکلوں کو حل کرو مشکل کشاء ہو تم
آقا کی زیارت کے طلب گار آئیں ہیں

دامن گلِ مراد سے بھرنے کو یا حسین
مجلس میں تیری اب یہ گنہگار آئیں ہیں

*****